

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

بیگم حضرت محل گرلس ہاسٹل میں شان دار اور فعال انول ڈے پروگرام کا انعقاد

New Delhi, June 3, 2025

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے بیگم حضرت محل گرلس ہاسٹل میں پچیس مئی دو ہزار پچیس کو تخلیقیت، صلاحیت اور برادری کی شرکت سے بھرپور اور شان دار انول ڈے پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام سے اتحاد اور فضیلت کی روح عیاں تھی جو جامعہ کے اخلاقیات کا مظہر ہے۔ ہاسٹل کے کینوں کے لیے اپنی متنوع صلاحیتوں اور کامیابیوں کی نمود کا بھی یہ موقع تھا۔

عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے بطور مہمان اعزازی شرکت کی۔ ان کے ہمراہ ان کی کنبے کے افراد بھی پروگرام میں شریک ہوئے جس سے پروگرام کی خوب صورتی اور بڑھ گئی۔ پروگرام میں ڈینز، چیف پراکٹر، چیف لائبریرین، پروفیسر انچارج، صدور شعبہ جات، پرووسٹ، وارڈینز (بوائز اینڈ گرلس) اور ڈائریکٹرز نے بھی شرکت کی۔

قرآن پاک کی روحانی تلاوت سے پروگرام کا مبارک آغاز ہوا جس کے بعد جامعہ کا ترانہ گایا گیا جس سے حاضرین میں فخر اور اتحاد کا شدید احساس جاگا۔ پروفیسر نیلو فرافضل، ہاسٹل پرووسٹ نے استقبالیہ خطبہ دیا جس میں انھوں نے کہا کہ بیگم حضرت محل صرف ایک دارالاقامہ اور رہائش کی جگہ نہیں بلکہ ایسی جگہ ہے جس میں کردار کی نشوونما ہوتی ہے، تخلیقیت کو فروغ ملتا ہے اور تشخص کا شدید احساس جاگزیں ہوتا ہے۔

علامتی طور پر پروگرام کے مہمان خصوصی اور مہمان اعزازی نے اپنی بیگمات کے ساتھ تقریب کی شمع روشن کر کے پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے علم کی شمع اور اجتماعی ترقی و بہبود کی نمائندگی کی۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے اپنے کلیدی خطبے میں طلبہ کی توانائی، ان کی دلچسپیوں اور پروگرام کے خوش اسلوب انجام دہی پر ان کی تعریف کی۔ انھوں نے ہاسٹل کے رول کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ صرف ایک پناہ گاہ نہیں بلکہ ایک جامع ماحول ہے جو تعلیمی اور ذاتی ترقی اور نشوونما میں مدد و معاون ثابت ہوتا ہے۔ تعلیم کے توسط سے خود مختاری پر زور دیتے ہوئے انھوں نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ یونیورسٹی کی طرف حاصل شدہ وسائل اور مواقع کا بھرپور استعمال کریں۔ ”جامعہ جیسے ادارے پھولتے پھلتے ہیں کیوں کہ اس میں ایک توانا برادری اسپرٹ ہوتی ہے اور اس طرح کی تقریبات ہوتی ہیں جو اتحاد اور ترقی کا جشن ہیں۔

پروفیسر مظہر آصف نے صدارتی خطبے میں پر اعتماد، خود مختار اور ذمہ دار شہری کی تشکیل میں تعلیم کے انقلاب آفریں رول کے متعلق جذبہ و خلوص سے بھرپور گفتگو کی۔ انھوں نے ترقی پذیر بہبود کے بنیادی پتھر کے طور پر ناری شمکتی کو بتاتے ہوئے ملک اور معاشرے کی تعمیر و ترقی میں خواتین کی قیادت کی اہمیت پر زور دیا۔

اردو زبان اور اس کی تہذیبی وراثت کی ثروت مندی پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر آصف نے خواتین کی طاقت، انداز اور لچک کے اظہار کے لیے جذبات و تاثرات کو تازہ تر کرنے والے اشعار سنائے۔ انھوں نے کہا کہ ’لفظ جننی‘ جس مفہوم ہے وہ جو جنم دیتا ہے یہ نسائی جنس سے مشتق ہے جو تخلیق، معلومات اور طاقت میں نسوانیت کتنی اندر تک پیوست سے اسے اجاگر کرتا ہے۔“

انھوں نے طالبات سے منفرد طاقت و قوت پیدا کرنے، اعتماد کے ساتھ فضیلت کی تلاش اور قیادت اور خدمت کی ڈور کو آگے بڑھانے کی اپیل کی۔ انھوں نے پر اشتیاق انداز میں اپنے ہاسٹل کی زندگی کو یاد کیا اور کہا کہ کس طرح یہ ساجھا اسپسز یادیں پیدا کرتی ہیں اور زندگی بھر کے لیے رفاقتیں میسر کراتی ہیں۔

موسیقی، رقص سے لے کر ڈرامے تک کے تہذیبی و ثقافتی مظاہروں نے سامعین کو مسحور کر دیا جس سے ہاسٹل کے مکینوں کے مختلف صلاحیتوں کا اظہار بھی ہوا اور یونیورسٹی کی تہذیبی فعالیت و سرگرمی بھی سامنے آئی۔

بطور تحسین شیخ الجامعہ، مسجل اور ان کے اہل خانہ کی خدمت میں مومینو ز پیش کیے گئے۔ دونوں معزز مندوبین کی ہاتھوں سے تیار تصویر بھی انھیں تحفے میں پیش کی گئیں اور ایک باصلاحیت طالبہ کو ان کی فن کارانہ خدمت کے لیے ایک خصوصی مومینو سے اس کی تکریم ہوئی۔ اس موقع پر دارالاقامہ کے سالانہ نیوز لیٹر و دو ہزار چوبیس۔ پچیس کا شیخ الجامعہ کے دست مبارک سے باقاعدہ اجرا بھی عمل میں آیا۔ اس میں پورے سال کی حصولیابیوں کو تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔

رہائشی کوچنگ اکیڈمی (آر سی اے) کے اچیورز، ہاسٹل کے پرفارمرز، پرووسٹ، ڈپٹی پرووسٹ اور وارڈین کی بیش قیمت خدمات اور اپنی ذمہ داریوں کے تئیں وقف ہونے کے لیے ان کی تکریم ہوئی۔ پورے تعلیمی سال کے متعدد مقابلوں میں فاتحین کو بھی اعزازات سے نوازا گیا اور ان کی کوششوں اور ان کی فضیلت کو اعتراف کیا گیا۔

ہاسٹل ریزیڈینٹ زائمنہ امن نے شکریہ ادا کیا اور تمام مندوبین، منتظمین، تہذیبی و ثقافتی پروگرام پیش کرنے والوں اور سامعین کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کا اختتام عشاء پر ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلیٰ، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ